رجسٹرڈ ایل ۷۷

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی

شیخ یعقوب علی (تراب) ایڈیٹر

عام سے سالانہ قیمت پیشگی ۱۲ر ہے

خواص اور معاونین جو لطف فرماویں۔


# اخبار الحکم


چہ گویم با تو گر آئی بہ دار قادیانی ۔ دوا بینی شفا بینی غرض دار الامان بینی

نمبر ۸ — قادیان دار الامان یکم ذی قعدہ ۱۳۱۷ھ ۳ مارچ سنہ ۱۹۰۰ء — جلد ۴


## قصیدہ

### در شان حضرت امام الزمان سلمہ الرحمان


(از مولوی عبد اللہ کشمیری)


مبارک عندلیبان را کہ وقت نوبہار آمد
زبہر باغ ایمان آب خوش در جویبار آمد
زمین از مردگی میخواست ابر آسمانی را
پئے احیاء او باران رحمت فیض بار آمد
چو ریح صرصر از مغرب پئے تخریب جان آمد
ہوائے نافۂ عرفان ز مشرق مشکبار آمد
وزید از مطلع ایمان نسیم جانفزا از حق
شگفتن را بحرکت غنچہ در گلزار یار آمد
بتاریکی شب تیرہ محیط عالمے شد چون
تجلی را ز مطلع آفتاب نور بار آمد
زمانہ چون شب نیکو مصفا لیلۃ القدرے
بقدر و منزلت بہتر ز شبہائے ہزار آمد
یعنی حضرت مرزا غلام احمد یکتا
بصد زیب و بصد زینت چو مہ روئے نگار آمد
برآمد ان شہ خوبان بتاج عزت علوی
پئے تنویر این عالم بنور نصف النہار آمد
فرود آمد بصد تائید او از عالم بالا
بدستش حربۂ علوی کہ بہر کارزار آمد
دوان ہمراہ او قدوسیان از بہر تائیدش
بگنج و نعمت بیحد پئے داد و نثار آمد
ستادہ بہر تصدیقش زمین و آسمان شاہد
برون از بہر تائیدش خدائے کردگار آمد
دو شاہد مہر و مہ برطبق اخبار پیمبر ہم
جہانے دید و من دیدم کہ نجم تاجدار آمد
جمال از فر و نتر از ہمہ عالم ہے بینم
برنگ گندمی خوشتر بحسن خوشگوار آمد
سر دجال از جنگ مقدس بر زمین آمد
نہ افسونش نہ نیرنگش نہ انکارش بکار آمد
ز تیغش دشمن نادان بہ بیراہی قفا خوردہ
بتکذیب و جہالت سرنگون و شرمسار آمد
خدائی را کہ از عجز و بذلت زیست در دنیا
ز دست دشمنان آخر بذلت ہم بدار آمد
ز دست دشمنان بگریخت بالا رفت پوشیدہ
کہ تا چندین مہ و ہم سال زندہ ہوشیار آمد
ندارد حاجت خوردن نہ پوشیدن نہ نوشیدن
نہ بر جانش اثر گاہے ز دور روزگار آمد
بیک حربہ بزیر آورد از تخت الوہیت
مزارش را ہے دیدم بکوئے خانیار آمد
شفا بخشید زخمش را دوائے مرہم عیسیٰ
ہمہ تزویر دجالان تبہ گشت و بہار آمد
مسیح ناصری انسان میت بود ظاہر شد
ازان روزیکہ آتھم مرد و با ذلت نزار آمد
بروز بے یافت دجل و مکر در قوم نصاریٰ چوں
درون حالت اسلام بیمار و نزار آمد
بحسب دور انسدنی بروزے یافتہ عیسیٰ
محمد نیز در مہدی بحسن آشکار آمد
ہمین است آن غلام احمد کہ می باشد محمد ہم
ہمین مہدی ہمین عیسیٰ ہمیں آن تاجدار آمد
کلیم اللہ ہمین باشد ہمین آدم صفی اللہ
ہمین خاتم ولائت را بمہر نقش دار آمد

ز شوکت تنجرے بستہ بآیاتِ کتاب اللہ
بمیدانِ رسول اللہ بہ تیغ آبدار آمد
بعالی گوہرے شاہے بتاج فلدھی بیا
کہ مرغے خوش زباغ قدس او برشاخسا آمد
پئے روئے خدا آئینہ آمد حضرت مرزا
عدوش خایب وخاسر ذمیم نیز خوار آمد
ز ارض و آسمان لعنت بروی دشمن مرزا
عدو حق کہ باحق از برائے کارزار آمد
چراغے راکہ ایزد میفروزد وازپئے عالم
اگر تف میزند جاہل بر ویش بازنار آمد
خطاب بوتش بدزنے کند خوار و سیہ رویش
چو ہمراہش نشانے اعظم وہم استوار آمد
چرا سر میکشد از حکم او این دشمن نادان
الا از بہر او برحملہ ذات کردگار آمد
چو مسیح بجر چون آید برون آنحضرت باری
کرا یارا کہ می جنگد چو حق برروی کار آمد
پشیمان گشت آن جاہل خرِ غزنی بامرتسر
مبارک چون بدنیا ہم چو دلدار نگار آمد
ندید نداین سیہ بختان بتائید خداوندی
کہ بیرون حضرت باری پئے ابرار یار آمد
بسید نداز عدالت چون و دوست دشمن نادان
از آن رونسے زتحریر اشاعۃ شرسا آمد
ہمین است آنکہ از وسے احمد مرسل نمودایا
ہمین است آنکہ بہر او جہان را انتظار آمد
یہودی سیرتان از بہر تکفیرش زبخل وکین
کمر بستہ ز بدکاری نشان آشکار آمد
ز حلوا خوردن مردم دماغ شان پراگندہ
یکے شیخ و یکے پیر و یکے انگور خوار آمد
ز خاک انگیزی و غوغائے شان یکذرہ باکے
کہ آن مامورِ حق خوشتر و بہ بین پایئ وار آمد
بمدح من ندارد حاجتے آن سید عالم
کہ مداحش ز بالائے سما پروردگار آمد

تفسیر القرآن کی طبع کا کام شروع ہوگیا ہے۔ حسب وعدہ خریداران پیشگی قیمت بھیجدیں۔ (ایڈیٹر)

# ایڈیٹوریل

## گناہ کی حقیقت کس نے بتلائی؟ انجیل نے یا قرآن کریم نے؟؟؟

بارہا عیسائیوں کو کہتے سُنا ہے کہ کامل حقیقت گناہ کی انجیل نے بیان کی ہے مگر یہ دعوے اُنکا نرا دعویٰ ہی ہے جس کے ثبوت میں وہ کیا کہیں گے انجیل خود خاموش ہے۔ انجیل کی علت غائی بجز اس کے اور معلوم نہیں کہ ایک عاجز انسان کو خدا بنایا جاوے اور پھر معًا **ملعون** مانکر اپنے گناہوں کا گٹھا اُس کے سر پر دھر دیا جاوے اور اس طرح پر **اخلاقی** ذہنی اور روحانی قویٰ کو خاک میں ملا دیا جاوے۔ برخلاف اس کے قرآن کریم نے اپنی علت غائی ہی یہ بیان کی ہے کہ وہ تقویٰ اور خداترسی کی راہوں کی ہدائت کرے چنانچہ فرمایا ہے **ذالك الكتب لاريب فيه هدى للمتقين** یعنے اس کتاب کے نزول کی غرض وغائت یہی ہے۔ کہ جو لوگ گناہ سے پرہیز کرتے ہیں اور مولا کریم سے ڈرتے ہیں اُنکو باریک سے باریک گناہوں پر بھی اطلاع دی جاوے تاکہ وہ اُن بُرائیوں سے بھی بچتے رہیں جو ہر ایک آنکھ نہیں دیکھ سکتی بلکہ اُن کو صرف **معرفت** کی آنکھ دیکھ سکتی ہے۔ یہ قرآن کریم کا دعویٰ ہے جس کو ہم نہائت وضاحت کے ساتھ موکد پاتے ہیں۔ مثلاً آنکھ۔ یا کان کے باریک سے باریک گناہ ایسے ہیں جو انسان محسوس بھی نہیں کرسکتا مگر رفتہ رفتہ وہ اس حد تک پہونچ جاتے ہیں کہ اُنسے ایک خطرناک گناہ سرزد ہوجاتا ہے بے محابا آنکھ اُٹھتی ہے اور کسی نامحرم عورت پر پڑتی ہے آخر زنا کا ارتکاب ہوجاتا ہے۔ اب اس باریک گناہ کی اصلاح ہم دیکھتے ہیں کہ انجیل قطعًا نہیں کرسکتی۔ کیونکہ اُسمیں یہ حکم صاف موجود ہے کہ "جو کوئی شہوت سے کسی عورت پر نگاہ کرے وہ اپنے دل میں اُس کے ساتھ زنا کرچکا"

اس تعلیم اور حکم کو اگر غور اور فکر سے دیکھا جاوے تو معلوم ہوجاوے گا کہ اس تعلیم کا معلم کوئی ہی کیوں نہو فرضی خدا ہو یا خدا کا فرضی بیٹا نہ انسان کی بناوٹ سے واقف ہے اور نہ قویٰ کی حقیقت سے آگاہ۔ زنا اور مبادی زنا سے اُسے کچھ آگاہی نہیں ہے۔ کیونکہ اس آئت سے جو متی کی انجیل میں درج ہے صاف پایا جاتا ہے کہ شہوت کی نگاہ سے دیکھنا منع ہے اور یوں کھلے بندوں ہر نامحرم عورت کو گھورتے رہو۔ غالبًا یہی وجہ ہتی جو یورپ بلکہ وسیع طور پر یوں کہو کہ عیسائی دنیا کی سوشل حالت بہت کچھ قابل اعتراض ہوچکی ہے اُن واقعات کو جو حرامکاری اور بدکاری کے متعلق عام طور پر زبان زد ہیں اور پیرس ولنڈن کے سیاحوں نے اپنے سفرناموں میں جن دل کو ہلا دینے والے واقعات کا ذکر کیا ہے اور بتلایا ہے کہ کس طرح پر پیرس کے بازاروں میں حرامکاری کے اڈے بنے ہوئے ہیں اور کس طرح پر غریب دیہاتیوں کی ناواقف دوشیزہ لڑکیاں محض فریب دیکر

اُمرا کے لئے لائی جاتی ہیں اور ایک پیالہ شراب پر کس طرح اپنی عفت فروخت کر ڈالتی ہیں یا لنڈن کے ہائیڈ و پارک میں جو کچھ ہو رہا ہے یا خانقاہوں کے جگر دوز حالات جن لوگوں نے لکھے ہیں اُنسے پتہ لگتا ہے کہ کس طرح پر ایک مجذوم کی طرح قوم بگڑ گئی ہے اور جب اُسکے اصول پر غور کرتے ہیں تو وہ وہی تعلیم ہے جو ہم نے اوپر درج کی ہے کہ جو کوئی شہوت سے کسی عورت پر نگاہ کرے وہ دل میں اُسکے ساتھ زنا کر چکا" یہہ حالت تو عملی طور پر نظر آ رہی ہے جس سے کوئی انکار نہیں کرسکتا۔ ہم کو اس امر کے ماننے میں کوئی عذر نہیں ہے کہ قریباً ہر ملک میں حرامکاری بڑھ چلی ہے مگر ہم کہیں گے کہ یہہ کوڑہ اسی آزادگی کا نتیجہ ہے۔ جو وا ہنگم طور پر نگاہ کو اُٹھانے میں دی گئی ہے۔ اور اسکے محرکات وہ ناول ہیں جو بے باکی سے انگریزی سوسائٹی کی دلچسپی یا اُنکی اصلاح کی خاطر لکھے جاتے ہیں اور پھر عملی پیرائیوں میں اُسے سٹیج پر دکھایا جاتا ہے۔ عام شرینیوں اور مٹھائیوں پر "[illegible]" جیسے مخرب اخلاق الفاظ لکھے جاتے ہیں۔ اور بوسہ بازی سکھانے کے لئے سکول قائم کئے جاتے ہیں۔ مگر پھر سوال یہی ہوتا ہے کہ یہہ ہوا کیوں؟ اسکا ایک اور صرف ایک ہی جواب ہے کہ انجیل گناہ اور اُسکے مبادی کی حقیقت بیان کرنے سے بالکل قاصر ہے بلکہ برخلاف اس کے کفارہ کا مسئلہ پیش کرکے گناہ کی جرأت دلاتی ہے۔

پس معلوم ہوا کہ انجیل کے پرستاروں کا یہہ دعوےٰ کہ گناہ کی حقیقت کماحقہٗ انجیل نے بیان کی ہے بالکل غلط اور فضول ہے اب ہم دکھانا چاہتے ہیں کہ قرآن کریم اپنے اس دعوے کی تائید میں کہ **ھدی للمتقین** کیا تعلیم دی؟ اس موقع پر ہم کسی دوسرے پہلو پر بحث نکریں گے بلکہ یہی دکھائیں گے کہ جیسے انجیل نے ایسی تعلیم دی ہے جو عام طور پر اخلاق سوز تعلیم ہے بالمقابل قرآن کریم نے ایسی تعلیم دی ہے جو گناہ سوز فطرت پیدا کرتی ہے۔ چنانچہ فرمایا ہے **قل للمومنین یغضوا من ابصارہم ویحفظوا فروجہم ذالک ازکی لہم** یعنے مومنوں کو کہدے کہ نامحرم کو دیکھنے سے اپنی آنکھہ بند رکھیں اور اپنے سوراخوں کی حفاظت کریں یہہ طریق اُنکے تزکیہ نفس کا ہے۔ فروج کے معنے سوراخوں کے کان کا سوراخ۔ مونہہ کا سوراخ اور دوسرے سوراخ جو انسان کے اندر ہیں۔ اس پاک تعلیم سے معلوم ہوا۔ کہ انسان نامحرم کی طرف آنکھہ تک نہ اُٹھائے کیونکہ جبکہ زنا کا منشاء اور قصد فطرتاً اختیار میں نہیں ہے بلکہ وہ بعض مبادی سے پیدا ہوتا ہے تو یہی آزادی سے اِدہر اُدہر جہانکنا ٹھوکر کا موجب ہے۔ جو شخص بے محابا کسی نامحرم عورت کو دیکھے گا آخر ایک دن وہ بدنیتی اور نگاہ شہوت سے ضرور دیکھیگا کیونکہ جذبات نفس ساتھہ لگے ہوئے ہیں اور یہ قانون ساتھہ ہی کام کر رہا ہے کہ ایک فعل پر ایک نتیجہ مترتب ہوکر وہ نتیجہ کسی دوسرے فعل کا باعث ہوجاتا ہے سب سے مقدم چونکہ آنکھہ تھی اُسکے بے موقع اُٹھنے سے منع فرمایا اور پھر اس بات سے بہی منع کر دیا کہ اُنکی نرم باتوں اور قصّوں کی طرف کان ندو۔ اور نہ خود بے حیائی اور ہنسی مخول کی باتیں کرو کہ ٹہوکر کا موجب ہیں۔ اور آنکھہ **کان۔ زبان** پر قابو پانے سے انسان کے دوسرے فروج خود بخود رام ہو جاتے ہیں۔ یہہ ہے وہ تعلیم جو اس موقع پر قرآن کریم نے پیش کی ہے۔ اب سعادت مند روحیں اور خدا ترس دل غور کریں کہ کامل بصیرت اور ہدایت بخشنے والی تعلیم کونسی ہے اس سے صاف پتہ لگ سکتا ہے کہ انجیل گناہ کی حقیقت سمجھنے سے قاصر محض ہے اور وہ **اخلاق سوز** اور **گناہ افزا** فطرت پیدا کرتی ہے مگر قرآن کریم **گناہ سوز** اور **اخلاق فاضلہ** پیدا کرنے والی **طبیعت عطا فرماتا** ہے۔

انشاء اللہ ہم وقتاً فوقتاً قرآن کریم کی تعلیم کا انجیل کی تعلیم سے مقابلہ کرتے رہیں گے اور دکھانے کی کوشش کریں گے کہ انجیل نے دنیا کو کیا بنایا اور قرآن کریم کیا بنانا چاہتا ہے **وما توفیقی الا باللہ ھو نعم المولی ونعم النصیر**

---

**مسلمانوں کو سکھہ فرقہ کے اعلیٰ مذہبی** مقتدایاں کی رائے میں سکھہ بنانا یا امرت چکھانا جائز نہیں۔ خالصہ اخبار مورخہ ۱۹ فروری نے اپنے مذہبی مقتدایاں کے فتاوے اس کے متعلق شائع کئے ہیں امید ہے کہ سنگھہ سبہائیں آئندہ اپنے مذہب کے اعلیٰ ارکان کے منشاء کے برخلاف عمل پیرا نہیں ہونگی۔

**سلطان المعظم** کی نسبت ایک ولایتی اخبار لکھتا ہے کہ وہ برلن کی سیاحت کا ارادہ رکہتے ہیں۔ یہی اخبار قمطراز ہے کہ امدرماں میں مصری فوجکی سوڈانی پلٹنین اپنے مصری افسروں کے اغوا سے سرتابی پر مائل ہوگئی ہیں۔

---

# چند پیریگراف

جو حضرت مولانا مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی کتاب خلافت راشدہ میں سے منتخب کئے ہیں۔

**واوحینا الی امّ موسیٰ ان ارضعیه فاذا خفت علیه فالقیه فی الیم ولا تخافی ولا تحزنی انّا رادّوہ الیك وجاعلوہ من المرسلین۔** اور اس سورت کے آخر میں فرمایا **ان الذی فرض علیك القرآن لرادّك الی معاد قل ربّی اعلم من جاء بالهدی ومن هو فی ضلال مبین۔ وما کنت ترجوا ان یلقی الیك الکتاب الا رحمة من ربك فلا تکونن ظهیرا للکافرین۔**

اور ہم نے موسیٰ کی ماں کو وحی کی کہ تو موسیٰ کو دودھ پلا پس جب تجھے اس کی جان کا اندیشہ ہو اسے دریا میں ڈالدے اور اسوقت خوف اور حزن کو دل میں راہ نہ دینا ہم اسے تیرے پاس پھر لائیں گے۔ اور اسے ان مرسلوں میں سے (جو اپنے دشمنوں پر غالب ہوئے) ایک مرسل بنائیں گے۔ جس نے تجھ پر قرآن نازل کیا (یعنے اس موسیٰ کے قصہ اور اس کے رنگ میں تیری کامیابی کی پیشگوئی کے لوگوں کو پڑھ سنانے کا حکم دیا ہے اس مماثلت اور پیشگوئی کے پورا ہونے کے لئے) وہ تجھے ضرور معاد (مکہ۔ ام القریٰ) کی طرف واپس لائے گا۔ کہہ دے میرا رب اسے بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت لایا (اور اس لئے ضرور ہے کہ وہ کامیاب ہو) اور اسے بھی جانتا ہے جو ضلال مبین میں ہے (اور اس لئے ضرور ہے کہ وہ ہلاک ہو) اور تجھے امید نہ تھی کہ الکتاب تجھے القا ہو (یعنی ایسی زبردست پیشگوئی کہ میں موسیٰ کی طرح کامیاب ہوجاؤنگا اور میرے دشمن فرعونوں کی طرح تباہ ہوجائیں گے تیرے قویٰ کی پہونچ اور بشری طاقتوں سے باہر تھی) ہاں یہہ تیرے رب کی رحمت ہے (کہ تجھے ایسا منصور ومظفر رسول بنایا ہے اور ایسے قادرانہ دعوے تیرے موتہہ سے نکلوائے ہیں) تو (اب اس نصرت الہی اور اعدا پر غالب آنے کے شکر میں) کافروں کا مددگار کبھی نہ ہونا (اسی طرح جیسے خدا کے انعامات دیکھکر موسیٰ نے کہا تھا **رب بما انعمت علیّ فلن اکون ظهیرا للمجرمین۔**)

اور اس بات کے دکھانے کے لئے کہ وہ وعدۂ ردّ دونوں بزرگ نبیوں کے حق میں پورا ہوا فرمایا **فرددناہ الی امه کی تقر عینها ولا تحزن ولتعلم ان وعد الله حق ولکن اکثرهم لا یعلمون۔ ولما بلغ اشدہ واستوی آتیناه حکما وعلما وکذالك نجزی المحسنین۔**

پھر ہم نے (حسب وعدہ) اسے اس کی امّ کو واپس دیا تو کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غمگین نہ ہو (اس میں یہ اشارہ ہے کہ اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّ (ام القریٰ۔ مکہ) بھی آپکی واپسی پر خنک چشم اور خوش وخرم ہوئی۔ یعنے آپ کا مکہ میں واپس آنا اور اسے فتح کرنا ہی مکہ کی اصلی غرض تھی اور مکہ کی آئندہ کی سرسبزی اور آبادی اور برکت اسی پر موقوف تھی اور ہجرت کے بعد مکہ اسی طرح آپ کے پھر آنے کی راہ تکتا تھا جیسے موسیٰ کی ماں دریا میں پھینکنے کے بعد اپنے لخت جگر کے پھر گود میں آنے کے لئے تڑپتی تھی) اور وہ اس نتیجہ پر پہونچ جا کہ اللہ کا وعدہ حق ہوتا ہے پر (اس رمز کو) ان میں سے بہتیرے نہیں جانتے (اس میں یہہ اشارہ ہے کہ عرب کے مشرکین اس وقت اس بات سے بیخبر ہیں کہ جسے وہ ذلیل کرکے نکالیں گے وہ فاتح ہوکر پھر مکہ میں داخل ہوگا) اور جب موسیٰ پوری قوت کو پہونچگیا اور اس کے قویٰ ہماری مخاطبت اور امانت کا بار اُٹھانے کے قابل ہوگئے ہم نے اس کو حکم اور علم دیا اور (یہ اسی پر موقوف نہیں) ہم تو اسیطرح محسنوں کو جزا دیا کرتے ہیں اور عنقریب ایک محسن کو اسی رنگ کی جزا دیں گے۔ حکم اور علم سے مراد ہے مومنین اور کافرین میں فیصلہ کرنے کیلئے حکم یا حاکم بننا اور ایسے منصب جلیل کے شایاں شان علم سے بہرہ مند ہونا یعنے آخر کار کفار کی ہلاکت کا فتویٰ دینا۔ اس میں یہ اشارہ ہے کہ اسی طرح کفار مکہ کی قسمتوں کا فیصلہ آپ کی حکومت کے ہاتہہ میں ہوگا۔

**قصص انبیاء سے قرآن کا مقصد کیا ہے۔** قرآن حکیم کا داب ہے کہ اس بات کو ظاہر کرنے کے لئے کہ فلاں فلاں قصہ میں باہم مماثلت ہے ان دونوں میں کوئی لفظ یا الفاظ مشترکہ رکھ دیتا ہے اس لئے کہ واقعات انبیا (علیہ السلام) جو قرآن میں مذکور ہوئے ہیں خصوصًا جناب موسیٰ کے واقعات انکا موضوع ومقصد حضور سرور عالم (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کی مبارک زندگی ہے قرآن کریم نے التزام کیا ہے کہ ان میں الفاظ یا اشارات ایسے رکھدیتا ہے کہ انکی وساطت سے فورًا ذہن آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے واقعہ کیطرف منتقل ہوجاتا ہے۔ اس سورت میں اصلی مقصد یہہ ظاہر کرنا ہے کہ ایک دفعہ اس سرزمین (مکہ) سے ظالموں کے ظلم کے ہاتھوں آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) نکل جائیں گے مگر پھر کامیاب اور فاتح کی صورت میں اس میں واپس آئیں گے۔ اور اس بیکسی اور کس مپرسی اور مجبوری کے بعد آپ ایک عظیم الشان سلسلے اور دولت کے بانی ہوں گے جس کا دامن قیامت تک لمبا ہوگا اور دشمنوں کے املاک واموال سب آپ کے قبضہ میں آجائیں گے۔ ایسی حالت میں جو مکہ کے اندر آپ کی تھی اس آنے والی شاندار حالت کا لوگوں کو سمجھانا بہت نازک امر تھا۔ خداوند حکیم نے اس بھید کو

اور اور بھی بہت سے مصالح کو مدنظر رکھکر جناب موسیٰ (علیہ السلام) کے قصے کے پیرایہ میں آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سوانح سمجھانی چاہی ہے - چنانچہ آپ کی اس بیکسی اور بے بسی کی تصویر دکھلانے کے لئے جناب موسیٰ کی کمال بیکسی کے واقعات ترحم انگیز قصے پیاری ماں کی گود سے چھن جانے اور خونخوار دریا کی موجوں کے مونہہ میں پھینکے جانے کو بیان فرمایا ہے۔

ان الذی فرض علیک القرآن لرادک الی معاد اس تمام سورت میں اصل دعویٰ اور تبلیغ کی غرض اور علت غائی یہ ہے - جناب موسیٰ علیہ السلام کا قصہ اس کے لئے بطور استدلال کے ہے ان دونوں قصوں میں مماثلت کی طرف اشارہ کرنے کی غرض سے لفظ رآد اور معاد اور ام مشترک رکھدئے ہیں - حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی اور بقا اور آیندہ کی کامیابی کے لئے ضروری تھا کہ وہ مہربان کی کنار عاطفت میں سپرد کئے جائیں - جناب خاتم النبیین (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کے حق میں جو سب سے اکمل اور اتم تھے کمال مطلوب تک پہونچنے کے لئے ضروری تھا کہ اس عظیم الشان ماں ام القریٰ کی چھاتیوں سے روحانی دودھ پینے کو پھر اس کے دامان عاطفت میں دئے جائیں جتنا فرق جناب موسیٰ اور خاتم النبیین کے کمالات اور فرائض میں ہونا چاہئے اسے خداوند حکیم نے ان دونوں کی اموں کے اظہار سے واضح کر دیا ہے - اس لئے کہ جسقدر ماں قوی اور صحیح ہوگی اس کی چھاتیوں میں اسی قدر قوی اور مقوی دودھ پیدا ہوگا - سو حضرت موسیٰ کی ماں ایک ضعیفہ عورت تھی - جبکا آج صفحہ ہستی سے نام و نشان مٹ گیا ہے اور بطور نتیجہ لازمہ کے ضروری تھا کہ اوس دودھ کا پرورش یافتہ بھی ایک حد تک جیتا رہتا اور اسی حد تک اس کی بقا ہوئی

> اسلام ایسا مذہب ہے اور کوئی مذہب اور بانی مذہب خدا نے ارادہ نہیں فرمایا کہ ابدی ہو۔

جس قدر اس دودھ میں قوت تھی چنانچہ جناب موسیٰ اور آپ کا دودھ یعنے کتاب توریت اور شرع توریت اور قوم توریت گمنام اور ناپید ہوگئی اور اس منتجی بنی اسرائیل کے نقش قدم یوں مٹ گئے - جیسے ریگستان میں چلنے والون کے آثار کو بیداد گر آندھیاں ناپید کر دیتی ہیں - مگر خاتم النبیین کی ام ام القریٰ اور مکہ ایک ابدی اور قیامت تک باقی چیز ہے جس کی نسبت خداوند علیم وعدہ کرچکا ہے کہ آسمان و زمین کے قیام سے اس کا قیام وابستہ ہے لاجرم بطور نتیجہ لازم کے ضروری ہے کہ آپ بھی اپنی عظیم الشان ام کی طرح ابدی اور غیر فانی ہون اور قران جو آپکا دودھ ہے وہ بھی فنا اور زوال سے محفوظ رہے - بظاہر یہ مناسب اور مشابہت قریب ہے کہ اوپری اور محض لطیفہ معلوم ہو مگر ذرا غور کرنے سے اس کی حقیقت اور ماہیت کھل سکتی ہے - جب ایک دقیقہ رس انسان ام موسیٰ اور ام القریٰ اور لفظ لرادوہ اور لرادک اور فرددنہ الی امہ میں غور کرے اور پھر واقعات عالم پر نگاہ ڈالے کہ جیسے قرآن کے اشارات بتاتے ہیں ویسے ہی واقعات بھی دکھاتے ہیں کہ اسلام کے لوازم اور موید ات کیسے محفوظ ہیں اور دیگر ادیان اور اونکی کتابیں اور ان کے بانی کس طرح تغیر اور انقلابات کے چکرون میں آگئے کہ اگر اُن نبیون اور اُن کی تعلیموں کو قرآن نئے سرے سے زندہ نہ کرتا تو وہ ناپید ہوگئے ہوتے اور ان کی کتابیں اور تعلیمات ایک مجذوم آدمی کی طرح ہو چکی تھیں - چنانچہ یہ کس قدر حیرت انگیز بات ہے اور خداوند عالم کی ہستی اور اس کے علم و قدرت کا کیسا واضح ثبوت ہے کہ مکہ ابتدائے دنیا سے محفوظ - قرآن کریم محفوظ اور حامل قرآن - مکہ کا لایق فرزند (صلی اللہ علیہ وسلم) محفوظ اور اس امر کی طرف پختہ اور گہرا اشارہ کرنے کے لئے کہ آپ کی آل یعنے امت بھی زوال اور فنا سے سدا محفوظ رہے گی آپ کی آل یعنے ابوبکرؓ و عمرؓ کو آپ کے پاس محفوظ مامن اور جنت الماوےٰ میں جگہ دی۔

(باقی آیندہ) -

# جنگ مقدس

کسر صلیب کی ابتداء یعنی وہ مباحثہ جو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور عیسائیان امرتسر کے درمیان ۱۸۹۳ء میں ہوا تھا - اس مباحثہ کی ایک ایک کاپی ہر دوست کے پاس ہونی ضرور ہے ۸؍ قیمت پر علاوہ محصول ڈاک دفتر اخبار الحکم سے مل سکتا ہے - اور شیخ نور احمد صاحب مالک مطبع ریاض ہند امرتسر سے بھی مل سکتا ہے

## ترجمۃ القرآن

جیسا ہم پہلے اطلاع دے چکے ہیں اسکی طبع کا کام شروع ہوگیا ہے - ہم مندرجہ ذیل احباب کے شکرگذار ہیں کہ اونہوں نے حسب وعدہ پیشگی قیمت بھیجکر کارخانہ کی اعانت کی ہے گویا اس کام کا شروع اونکی ہی امداد پر ہوا ہے امید ہے دوسری صاحبان بھی توجہ فرماویں گے۔

شیخ محمد جان صاحب تاجر وزیرآباد عہ
شیخ نیاز احمد صاحب تاجر وزیرآباد ” ”
چودہری رستم علی صاحب کورٹ انسپکٹر انبالہ

مندرجہ ذیل صاحبان نے جدید درخواستیں بھیجی ہیں

منشی نورالدین صاحب گوجرانوالہ ۵ جلد
شیخ کرم الہی صاحب بھٹنڈہ ۲ جلد
بابو محمد صاحب انبالہ چھاونی ۱ جلد

فبای آلاء ربکما تکذبن

اتقوا اللہ

اتقوا اللہ

# خدا کے لئے ایک گواہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علی رسولہ الکریم

اے علماء اسلام و مفتیان حضرت سیدنا و نبینا خیر الانام علیہ الف الف سلام آپ صاحبان مولنا و امامنا حضرت میرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی تکذیب پر اصرار نہ کریں۔ میں آپ صاحبان کو خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر مطلع کرتا ہوں۔ کہ میں نے ستر یا اسّی دفعہ جیسا واقعی ہوا ہے جناب سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا ہے اور آپ نے ان الفاظ سے جناب مرزا صاحب موصوف کے دعوی کی تصدیق کی ہے جو میں ذیل میں لکھتا ہوں۔

ذالک الفضل من اللہ وکفی باللہ علیما — واطیعوا اللہ والرسول لعلکم ترحمون — وما ینطق عن الھوی — فامنوا باللہ — واتقوا اللہ لعلکم تفلحون

| نمبر شمار | تاریخ رؤیا | الفاظ تصدیق جو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائے | نمبر شمار | تاریخ رؤیا | الفاظ تصدیق جو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائے | نمبر شمار | تاریخ رؤیا | الفاظ تصدیق جو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائے | نمبر شمار | تاریخ رؤیا | الفاظ تصدیق جو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائے |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | [illegible] | مامور من اللہ | ۱۸ | [illegible] اکتوبر ۱۸۹۹ء | یہ امام مسیح موعود و مامور من اللہ ہے | ۰ | ۲۳ نومبر | در تحمل او بردباری کا تفویض رب الغیور | // | [illegible] | چلے آتے ہیں فقد فاز فوزا عظیما | [illegible] | [illegible] | اے مامور من اللہ |
| ۲ | [illegible] | مامور من اللہ | ۱۹ | [illegible] اکتوبر ۱۸۹۹ء | مامور من اللہ | ۰ | // | نے انکو چن کر کیا ہے | ۴۵ | ۲۹ // | تمہارا امام مسیح موعود و مامور من اللہ امام المومنین | ۵۹ | ۹ // | اے مامور من اللہ۔ مہدی زمان |
| ۳ | [illegible] | مامور من اللہ | ۲۰ | ۱۵ اکتوبر | آپ مسیح موعود و مامور من اللہ ہیں۔ انکار | ۳۳ | ۲۳ نومبر ۱۸۹۹ء | آگے بر خلاف ہونے والا ضلالت میں ہے اور اس سے بے راہ چلنے | ۴۶ | // | اے مرزا صاحب مسیح موعود و مہدی مسعود مامور من اللہ | ۶۰ | ۱۰ // | اے مامور من اللہ |
| ۴ | ۲۹ اپریل | مامور من اللہ | ۰ | // | کرنے والا خارج از امت ہے | ۳۴ | // | والوں کی نسبت اللہ تعالیٰ نے فی ضلال مبین فرمایا ہے۔ ایسے | // | // | تو میرا ہے اور میں تیرا ہوں | ۶۱ | ۱۱ // | اے مامور من اللہ۔ مسیح موعود |
| ۵ | [illegible] | مسیح موعود | ۲۱ | [illegible] اکتوبر | خود مسیح نے اپنی جانب سے فرمایا۔ آپ مسیح موعود جو مامور من اللہ ہو کر مقرر ہوئے ہیں | ۰ | // | لوگوں کو شیطان کی پیروی سے پروردگار بچا دے لا تتبعوا | ۴۷ | ۲۹ // | بشرح صدر | ۶۲ | ۱۲ // | اے مامور من اللہ مسیح موعود و مہدی مسعود |
| ۶ | ۱۰ مئی | مامور من اللہ | ۲۲ | [illegible] اکتوبر | (از جانب حضرت عیسیٰؑ) امام آخر الزمان | ۳۵ | // | خطوات الشیطن انہ لکم عدو مبین پر خیال کرے | ۴۸ | ۲۹ // | جو امتی وغیرہ ایذا مہدی مسعود کو پہنچا رہے ہیں ان کے | ۶۳ | ۱۳ // | اے مسیح موعود و خلیفۃ اللہ |
| ۷ | ۲۳ مئی | مامور من اللہ | ۲۳ | ۲۷ اکتوبر | مامور من اللہ | ۳۶ | // | اس دشمن سے ہماری امت بچکر اس سچے مرد کی پیروی میں | // | ۶ | حق میں اچھا نہیں ہوگا۔ | ۶۴ | ۱۴ // | اے خلیفۃ اللہ |
| ۸ | [illegible] ستمبر ۱۸۹۹ء | آپ امام مامور من اللہ ہیں | ۲۴ | [illegible] اکتوبر | امام آخر الزمان و مامور من اللہ | ۰ | // | کہ جو ساری امت سے چن کر اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرمایا ہے | ۴۹ | ۳۰ // | امام المتقین والصالحین | ۶۵ | ۱۵ // | اے مامور من اللہ خلیفۃ اللہ |
| ۹ | ۲۳ ستمبر | آپ مسیح موعود ہیں | ۲۵ | [illegible] نومبر ۱۸۹۹ء | مسیح موعود مامور من اللہ | ۰ | // | لگا دے۔ | ۵۰ | ۳ // | مامور من اللہ | ۶۶ | ۱۶ // | اے مامور من اللہ خلیفۃ اللہ |
| ۱۰ | ۲۲ ستمبر | مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود و مہدی مسعود ہیں | ۲۶ | ۹ نومبر ۱۸۹۹ء | اے امام مامور من اللہ (حکم الٰہی ہے کہ حق جانب مرزا احمد) بتاؤ مومنین یہ امر من اللہ | ۳۷ | ۲۴ نومبر ۱۸۹۹ء | امام الوقت مامور من اللہ | ۵۱ | یکم جنوری ۱۹۰۰ء | امام المتقین آپ مسیح موعود و مہدی مسعود مامور من اللہ | ۶۷ | ۱۷ // | اے مامور من اللہ خلیفۃ اللہ |
| ۱۱ | ۲۲ ستمبر | سچا مسیح موعود و مہدی مسعود | // | // | فضلاً کبیرا۔ | ۳۸ | ۲۹ // | امام مامور من اللہ | ۵۲ | ۴ // | مرزا صاحب خلیفۃ اللہ | ۶۸ | ۱۸ // | مرزا اے مامور من اللہ و خلیفۃ اللہ |
| ۱۲ | ۲۲ ستمبر | امام المسلمین | ۲۷ | ۱۴ نومبر ۱۸۹۹ء | مامور من اللہ | ۳۹ | ۵ دسمبر ۱۸۹۹ء | امام مامور من اللہ | ۵۳ | ۱۰ // | امام المتقین | ۶۹ | ۱۹ // | اے مسیح موعود و مہدی مسعود |
| ۱۳ | ۳۰ ستمبر | امام مامور من اللہ | ۲۸ | [illegible] نومبر ۱۸۹۹ء | امام الزمان مسیح موعود | ۴۰ | ۸ // | امام مامور من اللہ | ۵۴ | ۱۱ // | ای مرزا صاحب مسیح موعود و مہدی مسعود آپ کو خدا نے | ۷۰ | ۲۰ // | اے امام مامور من اللہ و خلیفۃ اللہ |
| ۱۴ | یکم اکتوبر ۱۸۹۹ء | امام مامور من اللہ | ۲۹ | // | یہ امام اللہ تعالیٰ کے حکم سے مبعوث اور مسیح موعود اور مہدی مسعود | ۴۱ | ۱۴ // | امام مامور من اللہ | // | // | بندوں میں سے چن کر مامور مسیح کے خطاب سے مامور فرمایا ہے | ۷۱ | ۲۱ // | اے مسیح موعود خلیفۃ اللہ |
| ۱۵ | ۴ اکتوبر ۱۸۹۹ء | مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود و مہدی مسعود ہیں | ۳۰ | // | کے نام اور لقب سے ملقب ہوا ہے | ۴۲ | ۱۵ // | امام مامور من اللہ | ۵۵ | [illegible] جنوری ۱۹۰۰ء | ای مرزا صاحب مامور من اللہ خلیفۃ اللہ | ۷۲ | ۲۳ // | اے مامور من اللہ |
| ۱۶ | ۵ اکتوبر | سچا امام مامور من اللہ | ۳۱ | // | تم مطیع امر و اعلان اس مامور من اللہ کے رہو اسلام کی سچائی کا | ۴۳ | ۱۹ دسمبر ۱۸۹۹ء | مرزا صاحب مسیح موعود امام آخر الزمان | // | // | مسیح موعود | ۷۳ | ۲۴ // | اے مہدی معہود |
| ۱۷ | ۱۰ اکتوبر ۱۸۹۹ء | سچا امام مامور من اللہ | ۳۲ | // | ظہور اسی مرد سلیم الطبع حلیم المزاج | ۴۴ | ۲۳ // | مبارک ہیں وہ آنکھیں جو صراط مستقیم پر چلکر مامور من اللہ مہدی و مسیح کو دیکھا | ۵۶ | ۲۵ // | ای مرزا صاحب مامور من اللہ | ۷۴ | ۲۴ // | اے مرزا صاحب مسیح موعود و مہدی معہود و مجدد زمانہ |

اب آپ صاحبان سوچیں کہ اگر آپکے خیال میں حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس وصیت کی کچھ عزت ہے کہ جناب ممدوح رؤیا میں فرماتے ہیں تو اس سے مخالفت کرنا کسقدر گناہ ہے۔ اور یہ تمام رؤیا یا الہامات میرے پاس مفصل طور پر اپنی نوٹ بک بقید تاریخ و سنہ موجود ہیں۔ جو صاحب چاہیں اپنی تسلی کیلئے دیکھ لیں

المشتہر سید محمد شاہ ولد سید محمد ... شاہ ساکن سید ... علاقہ ... ضلع ...

# ایک مامور من اللہ کی دعا کا نتیجہ

## یعنی ٹرنسوال میں ہماری گورنمنٹ کی کامیابی

للہ الحمد ہر آن چیز کہ خاطر میخواست-
آخر آمد زپس پردۂ تقدیر پدید-

یہہ امر کسی پر مخفی نہیں کہ جب سے ہماری گورنمنٹ کو جنوبی افریقہ کی ایک جمہوری سلطنت سے معرکہ پیش آیا ہے خلاف امید انگلستان کو اس سے بہت کچھ نقصان اُٹھانا پڑا- اور حضرۃ قیصرہ ہند کو اپنے جان نثار سپاہیوں کے مارے جانے یا زخمی ہونے پر کال تاریخ ہوا- اس نقصان کے اسباب اور بواعث پر اسوقت بحث کرنا ہمارا منشاء نہیں بلکہ ہم صرف اس امر کا اظہار کرنا چاہتے ہیں کہ جب سے عید الفطر کی تقریب پر ہمارے سید و مولی امام حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود ادام اللہ فیوضہم نے گورنمنٹ کی کامیابی کے لئے جلسہ دعا کیا ہے اور نہائت سوز اور رقت سے بھرے دل کے ساتھہ حضور الہی میں کامیابی کے لئے دعا کی اُسوقت سے ہماری گورنمنٹ کا پلہ بہت بھاری ہے- ان فتوحات کا قرعہ خواہ لارڈ رابرٹس کے نام پر پڑے یا لارڈ کچنر کے نام پر مگر ایک سلیم الفطرت انسان کو ماننا پڑے گا بشرطیکہ وہ اس معاملہ پر غور کرے کہ دعا میں اثر ہے- اس سے پیشتر ہندوستان پنجاب کے مختلف شہروں میں دعا کے جلسے ہوئے مگر ہم نہیں چاہتے کہ ان جلسوں کی دعا کی حقیقت کو بیان کریں-

بہر حال اس جگہ ہم کو صرف اس امر کا بتانا منظور ہے کہ یہہ کامیابیاں ۲ فروری ۱۹۰۰ء کے بعد سے شروع ہوئی ہیں- ہفتہ کی سب سے زیادہ مژدہ بخش خبر کے متعلق یہہ ہے کہ جنرل کرونجی (کمانڈر) مع چار ہزار سپاہ کے ریزرو افواج کے نرغہ میں آگیا- ہماری فوج نے اُسکا چاروں طرف سے توپوں کے ساتھہ محاصرہ کرلیا- کہا تو بلا شرط اپنے آپ کو ہمارے حوالہ کردو اور ہتھیار ڈال دو ورنہ توپوں سے اُڑا دیں گے-

جنرل کرونجی نے ہر چند مہلت چاہی مگر لارڈ رابرٹس نے ایک نہ سُنی اور آخر کار جنرل کرونجی نے مع چار ہزار بوئروں کے ہتھیار ڈال دئے اور اپنے آپکو انگریزی فوج کے حوالہ کردیا- جس وقت لارڈ رابرٹس اور جنرل کرونجی کی ملاقات ہوئی اُسوقت کا نظارہ قابل دید تھا- جب دونو جنرل قریب پہونچے تو کرونجی گھوڑے سے اتر آیا- اور لارڈ رابرٹس نے مصافحہ کرکے فرمایا "جناب آپ نے ہم سے بہادرانہ مقابلہ کیا ہے اور ہم آپ کے ساتھہ عزت سے پیش آئیں گے" بعد ازاں عورتوں اور بچوں کو چھوڑ دیا اور کرونجی صاحب مع اپنی سپاہ کے روانہ ہوئے-

اس موقع پر لارڈ رابرٹس نے یہہ بھی فرمایا کہ بوئر مجروحوں کے لئے ہمارے ڈاکٹر اور دوائیں حاضر ہیں مگر خر دماغ بوئروں نے اُسکو طنز سمجھا- بوئر سپاہ کے قیدیوں میں ۱۱۵۰ فری سٹیٹ والے ہیں اور باقی ٹرنسوالی- ۲۷ افسر ہیں جنہیں دو مشہور ترین افسر ہیں جنرل کرونجی کی درخواست صرف اسقدر تھی کہ میرے ساتھہ اچھا سلوک کیا جاوے اور جہاں جاوں میرے قبائل اور ملازم میرے ساتھہ ہیں چنانچہ یہہ درخواست خوشی سے منظور کی- جنرل کرونجی کی گرفتاری پر تمام انگریزی عملداری میں خوشیاں منائی جارہی ہیں اور لارڈ رابرٹس کی بہادری اور قابلیت کا شہرہ ہے- حضور قیصرہ ہند نے لارڈ ممدوح کو مبارکبادی کا تار دیا اور اُنکی لیڈی صاحبہ کو سی- آئی کا خطاب ملا-

ویسرائے ہند نے کلکتہ کے ایک ڈنر میں لارڈ رابرٹس کا جام صحت تجویز فرمایا کہ وہ ہندوستانی سپاہی ہیں اسلئے ہندوستان کو اس کامیابی پر خاص فخر ہے بہر حال کامیابی خدا تعالی کے فضل و کرم کا ایک نمونہ ہے- امید ہے کہ ہماری فوج ظفر موج پے در پے کامیابیاں حاصل کریگی اسقدر لکھہ چکنے کے بعد معلوم ہوا کہ بوئر لیڈی سمتھ

[illegible]



گارنٹی ۵ سال

خرچ ڈاک معاف

## ہماری خاص ہندوستانی ہیمی رسکوپ سٹیم واچ

قیمت درجہ خاص جو قطب نما ہے ۵ عہ/ قیمت درجہ خاص جسکی چابی قطب نما ہے ۶ عہ/

پُشت ہا پُشت تک برابر کام دینے والی گھڑی

اگر آپ چاہتے ہیں کہ روز روز کی گھڑیوں کی خریداری سے خلاصی پائیں تو ہمارے ہاں سے صرف ایک گھڑی موسومہ بہ راس کوپ منگا لیجئے تو آپکو عمر بھر کے لئے خدمت کرنے والی گھڑی تھوڑے داموں میں ملجائیگی- راس کوپ کا نام کسی سے چھپا نہیں یہہ گھڑیاں اسی اصول پر بنی ہوئی ہیں البتہ زیادتی اسمیں یہہ کردی گئی ہے کہ پرزوں پر سونہری گلٹ کرایا گیا ہے- دوسرا یہہ کہ جب اسکی چابی پوری ہوجاتی ہے تب بھی پھرتی جاتی ہے تاکہ زیادتی چابی سے سپرنگ ٹوٹنے نہ پاوے اور گھڑی کے ٹوٹ جاتے ہیں- قد برابر اس تصویر کے ہے چینی کا سفید چمکدار ڈائل ہے سوئیاں پھیرنے کے لئے بیرونی پن لگا ہے- دیکھنے میں خوبصورت اور پائیداری میں لاثانی ہے یہہ گھڑی افسران بار گماسٹری جنگلات پولیس و ریلوی کے لئے نہائت مفید ہے- سواری کے کام کی گھڑی ہے زیادہ تعریف فضول ہے-

چند شہادتیں- سیٹھ نیپن جی سپرنٹنڈنٹ دفتر لینڈ ریکارڈ لاہور- بابو جیون مل سٹیشن ماسٹر لکھتے ہیں کہ یہہ گھڑیاں جو آپ سے خریدی ہیں عمدہ وقت دیتی ہیں- گھڑی کی قیمت مقابلہ درستی وقت کے بہت تھوڑی ہے-

کشن چند سدانند کمپنی لاہور انارکلی بانس منڈی

# ممیرے کا سرمہ

## مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل ایگزیمینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں - نامور ڈاکٹروں - والیان ریاست - اور ولایت کے یونیورسٹی کے سند یافتہ ڈاکٹروں نے بعد تجربہ - اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم دھند جالا پڑوال غبار پھولا سبل سرخی ابتدائی موتیا بند ناخنہ پانی جانا خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے آنکھوں کے مریضوں پر اب اس سرمہ کو استعمال کرتے ہیں چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی بھی حاجت نہیں رہتی - بچہ سے لے کر بوڑھے تک یہ سرمہ یکساں مفید ہے قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ سے فایدہ اُٹھا سکیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ عہ ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ سے ر خالص ممیرہ فی ماشہ عسہ مصری سرمہ فی تولہ ۴ر خرچ ڈاک ذمہ خریدار درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں نقلی و جعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہیے - **المشتہر** پروفیسر میاسنگہ اہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور

# ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے

(۱) میں خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ ممیرے کا سرمہ جو سردار میاسنگہ اہلووالیہ نے ایجاد کیا ہے بڑی بیش قیمت اور مفید دوا ہے بالخصوص مفصلہ ذیل امراض کے لئے بمنزلہ اکسیر ہے آنکھوں سے پانی جانا دہند سوزش ہر قسم جس کو عموماً آنکھ آنا کہتے ہیں جلن کمزوری نظر ناخنہ باہر اور اندر کی جھلی کا زخم اور اُن سے پیپ کا گرنا چونکہ اس سرمہ میں کوئی مضر کیمیاوی شے نہیں ہے اس لئے ہر کسی کے لئے استعمال مفید ہے مفصلات میں جہاں لائق ڈاکٹر کا ملنا مشکل ہے وہاں ایسی مفید دوا کو ضرور پاس رکھنا چاہیے اس لئے میں بلا شک و شبہ شہادت دیتا ہوں کہ مذکورہ بالا امراض کے لئے ممیرے کا سرمہ ضروری ہے -

راقم ڈاکٹر ڈی - ایم - بی - ایم - نانگی صاحب بہادر ایم بی ایم ایس سند یافتہ یونیورسٹی -

(۲) میں بڑی خوشی سے ممیرے کے سرمہ کے فایدہ بخش اثر کی نسبت شہادت دیتا ہوں کہ جو سردار میاسنگہ صاحب اہلووالیہ نے تیار کیا ہے میں نے اس کا تجربہ اپنے ایک زیر علاج مریض مسماۃ اتم دیوی بعمر ۴۵ سال سکنہ لاہور پر کیا ہے مریضہ مذکور کی آنکھوں کی پلکوں میں خورد خورد دانے نکلے ہوئے تھے اور پڑوال پڑتے تھے اُس کی آنکھیں عرصہ سے سرخ اور دکھتی رہتی تھیں اُن میں سے کثرت سے مواد نکلتا تھا - اُس کی بینائی میں اسقدر فرق آگیا تھا کہ سوئی میں دھاگا بھی نہیں پرو سکتی تھی - اور وہ اُن اشیا کو جو اُس سے تین گز کے فاصلہ پر رکھی جاتی تھیں صفائی سے نہیں دیکھ سکتی تھی مریضہ مذکور نے تین روز تک سرمہ کا استعمال کیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اسی امراض مذکورہ سے کلی صحت پائی -

راقم خان بہادر ڈاکٹر محمد حسین خاں ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن و پنشنر آنریری مجسٹریٹ لاہور سابق پروفیسر میڈیکل کالج لاہور -

(۳) میں نے ممیرے کے سرمہ کا جو کہ سردار میاسنگہ نے تیار کیا ہے اُن مریضوں پر جنکی آنکھیں بہت کمزور اور بیمار تھیں استعمال کر کے دیکھا مفید پایا میری رائے میں خاص کر اُن مریضوں کیواسطے جنکی آنکھوں سے پانی جاری رہتا ہے اور دہند اور غبار اور کمزوری نظر ہو یہ سرمہ نہایت مفید ہے۔ راقم ڈاکٹر بریجلال گہوس رائے بہادر ڈاکٹر ایم ایل ایس اسسٹنٹ سرجن و پروفیسر میڈیکل کالج لاہور حال آنریری سرجن گورنر جنرل ہند

(۴) میں اس امر کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ ممیرے کا سرمہ جو سردار میاسنگہ صاحب اہلووالیہ نے تیار کیا ہے اپنے زیر علاج کئی قسم کے مریضوں پر استعمال کیا - میری رائے میں بینائی قایم رکھنے اور آنکھوں کی بیماریوں سے بچنے کے لئے ممیرے کے سرمہ کا استعمال بہت ہی مفید ہے -

راقم خان بہادر ڈاکٹر سید میر شاہ ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن و پروفیسر میڈیکل کالج لاہور -

## پانچ ہزار روپیہ انعام

اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمہ کی سندات میں سے جو قریب بارہ ہزار کے ہیں ایک کو بھی فرضی ثابت کر دے تو اُس کو مبلغ پانچ ہزار روپیہ انعام دیا جائیگا چنانچہ لاہور کے نیشنل بنک میں اسی مطلب کے لئے پانچ ہزار روپیہ جمع کیا گیا ہے -

انوار احمدیہ پریس قادیان میں شیخ یعقوب علی تراب ایڈیٹر اخبار الحکم کے اہتمام سے چھپکر شایع ہوا